معز امجد

قریش کی حکمرانی سے متعلق روایات

(۱)

روی[1] أن رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه و سلم قال: الناس تبع[2] لقریش فی هذا الشأن. مسلمهم تبع لمسلمهم و کافرهم تبع لکافرهم.[3] تجدون من خیر الناس أشد الناس کراهیة لهذا الشأن[4] حتی یقع فیه[5] و تجدون شر الناس ذا الوجهین الذی یأتی[6] هؤلاء بوجه و یأتی هؤلاء بوجه.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

”روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ لوگ (حکمرانی کے) اس معاملے میں قریش کی پیروی کرتے ہیں۔ ان کے مسلمان قریش کے مسلمانوں کے پیروکار ہیں اور ان کے کافر قریش کے کافروں کے پیروکار تھے[1]۔ تم سب سے اچھے آدمی کو دیکھو گے کہ (حکمرانی کا) یہ معاملہ اس کے ہاں سب سے زیادہ ناپسندیدہ ہے یہاں تک کہ وہ اس میں ڈال دیا جائے[2]، اور لوگوں میں سے سب سے برے آدمی تم منافقوں کو پاؤ گے جو بعض لوگوں میں ایک چہرہ لے کر آئیں اور بعض میں دوسرا[3]۔“

(۲)

روى[٧] أنه صلى اللّٰه عليه وسلم قال: لا يزال هذا الأمر فى قريش ما بقى منهم اثنان[٨].

”روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک قریش کے دو آدمی بھی باقی ہیں[۴] (حکمرانی کا) یہ معاملہ انھی میں رہے گا[۵]۔“

(۳)

روى[٩] أن رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم قال: الأمراء من قريش، الأمراء من قريش، الأمراء من قريش[١٠]. لى عليهم حق ولهم عليكم حق[١١] ما فعلوا ثلاثا[١٢]: ما حكموا فعدلوا واسترحموا فرحموا وعاهدوا فوفوا[١٣]. فمن لم يفعل ذلك منهم فعليه لعنة اللّٰه والملائكة والناس أجمعين.

”روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حکمران قریش میں سے ہوں گے، حکمران قریش میں سے ہوں گے، حکمران قریش میں سے ہوں گے[۶]۔ میرا ان پر حق ہے اور اسی طرح ان کا تمھارے اوپر حق ہے[۷] جب تک کہ وہ یہ تین کام کرتے رہیں: جب فیصلہ کریں تو عدل کریں، جب ان سے رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں، اور جب کوئی عہد کریں تو اسے پورا کریں۔ ان میں سے جو ایسا نہیں کرے گا تو اس پر خدا، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو گی[۸]۔“

(۴)

روى[١٤] أن رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم قال: إن هذا الأمر فى

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

قريش، لا يعاديهم أحد إلا كبه الله فى النار[15] على وجهه، ما أقاموا الدين.[16]

”روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (حکمرانی کا) یہ معاملہ قریش میں رہے گا۔ جب تک وہ دین پر قائم رہیں جو بھی اس معاملے میں ان کی مخالفت کرے گا، اللہ اسے مونہہ کے بل جہنم کی آگ میں پھینک دے گا۔[9]“

(۵)

روى[17] أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: إن قريشا أهل صدق وأمانة فمن بغى لها العواثر[18] أكبه الله[19] فى النار لوجهه.[20]

”روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریش (کے لوگ) سچے اور امین ہیں۔ جو کوئی ان کی ہلاکت چاہے گا اللہ اسے منہ کے بل جہنم کی آگ میں پھینک دے گا۔“

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ترجمے کے حواشی

۱۔ بنی اسماعیل کے تمام قبائل قریش کو مذہبی اور سیاسی معاملات میں اپنا نمائندہ اور رہنما تسلیم کرتے تھے۔ یہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خصوصاً ان کی سیاسی حیثیت کا حوالہ دیا ہے۔

۲۔ آخرت میں آدمی نہ صرف یہ کہ اپنے ذاتی اعمال کے بارے میں جواب دہ ہوگا، بلکہ اجتماعیت سے متعلق اس کی جو ذمہ داریاں ہیں، ان کے بارے میں بھی اس سے پوچھا جائے گا۔ اجتماعیت سے متعلق ایک حکمران کی ذمہ داریوں کا بوجھ چونکہ عام آدمی کی نسبت زیادہ ہوتا ہے اس لیے خدا کے سامنے جواب دہی سے ڈرنے والا آدمی یہ کبھی پسند نہیں کرے گا کہ وہ حکمران بن کے اپنی ذمہ داریوں کے بوجھ میں اضافہ کر لے۔ اس لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بہترین آدمی اقتدار میں آنا ناپسند کرتا ہے، تاہم اگر اسے یہ ذمہ داری سونپ دی جائے تو اللہ تعالیٰ اس منصب

کے تقاضے نبھانے میں اس کی مدد کرتے ہیں۔

۳۔اس خاص سیاق میں یہاں سیاسی منافقت مراد ہے۔یعنی وہ لوگ جو حکمرانوں کے سامنے تو اپنی اطاعت و فرماں برداری ظاہر کرتے ہیں، مگر دوسروں کو اپنی مدد کا یقین دلا کر اس بات پر قائل کرتے ہیں کہ حکمرانوں کے خلاف بغاوت کی جائے۔

۴۔قریش کو چونکہ بنی اسماعیل کے دوسرے قبائل کا سیاسی اعتماد حاصل تھا اس لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآنی اصول 'أمرهم شوریٰ بينهم' (ان کے آپس کے معاملات مشاورت پر مبنی ہیں) کے تحت لوگوں کو آگاہ کیا ہے کہ بنی اسماعیل کا اقتدار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد قریش کو منتقل ہو جائے گا۔

۵۔یعنی جب تک قریش کو بنی اسماعیل کے دوسرے قبائل کا اعتماد حاصل ہے، ان کی حکمرانی کو ختم نہیں کیا جانا چاہیے، خواہ ان کی تعداد کتنی ہی کم کیوں نہ ہو جائے، کیونکہ ایسا کرنے سے مسلمانوں کے نظم اجتماعی کو نقصان پہنچے گا اور ان میں سیاسی انتشار پھیلے گا۔

۶۔ایک ہی بات کی یہ تکرار تاکید کے لیے ہے۔

۷۔یعنی جیسے میرا تمھارے اوپر یہ حق ہے کہ تم میرے وفادار ہو ایسے ہی ان کا یہ حق ہے کہ تم ان کے فرماں بردار رہو، کیونکہ انھیں یہ خصوصی منصب اللہ نے عطا کیا ہے۔

۸۔یعنی خدا کی طرف سے شہادت علی الناس کے منصب پر فائز ہونے کے سبب بنی اسماعیل جب تک خدا کے عدل کے گواہ رہیں گے انھیں اپنے مخالفین پر طاقت اور غلبہ حاصل رہے گا اور جب وہ خدا کے ساتھ اپنے عہد کی خلاف ورزی کریں گے تو نہ صرف ان کے اقتدار کا خاتمہ ہو جائے گا، بلکہ سزا کے طور پر وہ دوسروں کے مغلوب کر دیے جائیں گے۔

۹۔یعنی جب تک انھیں بنی اسماعیل میں سے اکثریت کی حمایت حاصل رہے کوئی اپنی حکومت قائم کرنے کے لیے ان کی حکومت ختم نہ کرے۔

متن کے حواشی

پہلی روایت:

۱۔یہ روایت بخاری، رقم ۳۳۰۵ ہے۔بعض اختلافات کے ساتھ یہ درج ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

بخاری، رقم ۳۳۰۴۔ مسلم، رقم ۱۸۱۸، ۱۸۱۹، ۲۵۲۶۔ احمد بن حنبل، رقم ۱۸، ۷۰۹۰، ۷۳۰۴، ۷۵۴۷، ۸۲۲۶، ۹۱۲۱، ۹۴۰۲، ۹۵۹۱، ۱۰۸۰۱، ۱۴۵۸۵، ۱۵۰۹۱، ۱۵۰۹۲، ۱۵۱۵۱۔ ابن حبان، رقم ۶۲۶۳، ۶۲۶۴۔ بیہقی، رقم ۵۰۷۸، ۱۶۳۰۸، ۱۶۳۰۹۔ ابویعلیٰ، رقم ۱۸۹۴، ۲۲۷۲، ۶۲۶۴، ۶۴۳۹۔ حمیدی، رقم ۱۰۴۴۔ عبدالرزاق، رقم ۱۹۸۹۴، ۱۹۸۹۵۔ ابن ابی شیبہ، رقم ۳۲۳۸۲، ۳۲۳۸۴، ۳۲۳۸۷، ۳۲۳۹۳، ۳۲۳۹۴، ۳۲۴۰۰۔

۲۔ بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۹۱۲۱ میں 'تبع' (پیروکار) کے بجائے 'أتباع' (پیروکار) کا لفظ روایت ہوا ہے، جبکہ بعض روایات مثلاً مسلم، رقم ۱۸۱۹ میں 'الناس تبع لقریش فی هذا الشأن' (یہ لوگ اس معاملے میں قریش کے پیروکار ہیں) کے بجائے 'الناس تبع لقریش فی الخیر و الشر' (یہ لوگ اچھائی اور برائی میں قریش کے پیروکار ہیں) کے الفاظ، اور احمد بن حنبل، رقم ۱۵۰۹۲ میں 'الناس لقریش تبع فی الخیر و الشر' (یہ لوگ قریش ہی کے پیروکار ہیں اچھائی اور برائی میں) کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔

۳۔ بعض روایات مثلاً مسلم، رقم ۱۸۱۸ میں 'مسلمهم تبع لمسلمهم و کافرهم تبع لکافرهم' (ان کے مسلمان قریش کے مسلمانوں کے پیروکار ہیں اور ان کے کافر قریش کے کافروں کے پیروکار تھے) کے الفاظ 'تبع' (پیروکار) کے بغیر روایت ہوئے ہیں، جبکہ بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۹۱۲۱ میں ان الفاظ کے بجائے 'کفارهم أتباع لکفارهم و مسلموهم أتباع لمسلمیهم' (ان کے کافر قریش کے کافروں کے پیروکار تھے اور ان کے مسلمان قریش کے مسلمانوں کے پیروکار ہیں) کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔ بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۷۰۹۰ میں 'مسلمهم' (ان کے مسلمان) کے بجائے 'صالحهم' (ان کے نیکوکار) کے الفاظ، جبکہ احمد بن حنبل، رقم ۷۵۴۷ میں 'خیارهم' (ان کے بہترین) کے الفاظ، ابن حبان، رقم ۶۲۶۴ میں 'مؤمنهم' (ان کے مومن) کے الفاظ اور ابن ابی شیبہ رقم ۳۲۴۰۰ میں 'برهم' (ان کے فرماں بردار) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔ بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۷۵۴۷ میں 'کافرهم' (ان کے کافر) کے بجائے 'شرارهم' (ان کے بدترین) کے الفاظ، جبکہ ابن حبان، رقم ۶۲۶۴ میں 'فاجرهم' (ان کے نافرمان) کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

۴۔ بعض روایات مثلاً مسلم، رقم ۲۵۲۶ میں 'تجدون من خیر الناس أشد الناس کراهیة لهذا الشأن' (تم دیکھو گے کہ سب سے اچھا آدمی اسے سب سے زیادہ ناپسند کرے گا) کے بجائے 'تجدون من خیر الناس فی هذا الأمر أکرههم له' (تم اس معاملے میں سب سے بہتر آدمی اس کو پاؤ گے جو اسے سب سے زیادہ ناپسند کرتا ہو) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں، جبکہ مسلم کی اسی روایت کے ایک متن میں 'تجدون من خیر

الناس فی هذا الشأن أشدهم له كراهية‘ (تم اس معاملے میں سب سے بہتر آدمی اس کو پاؤ گے جو اسے سب سے زیادہ ناپسند کرتا ہو) کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔

۵۔ بعض روایات مثلاً مسلم، رقم ۲۵۲۶ میں ’حتى يقع فيه‘ (یہاں تک کہ وہ اس میں جا پڑے) کے بجائے ’قبل أن يقع فيه‘ (اس سے پہلے کہ وہ اس میں جا پڑے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

۶۔ ’وتجدون شر الناس ذا الوجهين الذی یأتی هؤلاء بوجه ويأتی هؤلاء بوجه‘ (اور لوگوں میں سے سب سے برے آدمی تم منافقوں کو پاؤ گے جو بعض لوگوں میں ایک منہ لے کر آئیں اور بعض میں دوسرا منہ لے کر) کے الفاظ بخاری، رقم ۳۳۰۴ میں روایت ہوئے ہیں، جبکہ بعض روایات مثلاً مسلم، رقم ۲۵۲۶ میں ’یأتی‘ (آنا) دوبارہ روایت نہیں ہوا۔

ابن ابی شیبہ، رقم ۳۲۳۸۷ میں ’واللّٰه لو لا أن تبطر قریشا لأخبرتها بما لخیارها عند اللّٰه‘ (بخدا اگر قریش کے متکبر ہو جانے کا خدشہ نہ ہوتا تو میں انھیں ان کی اس خوبی سے آگاہ کرتا جس کے سبب وہ اللہ کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ ہیں) کے الفاظ کا اضافہ روایت ہوا ہے۔

بعض روایات مثلاً بخاری، رقم ۳۳۰۵ میں محسوس یہ ہوتا ہے کہ راوی نے ایک دوسری روایت ’والناس معادن: خیارهم فی الجاهلية خیارهم فی الإسلام إذا فقهوا‘ (اور لوگ کانوں کی مانند ہیں: ان میں سے جو دور جاہلیت میں بہترین تھے وہ اب دور اسلام میں بھی بہترین ہوں گے اگر وہ گہری سمجھ بوجھ حاصل کر لیں) کے الفاظ کو سہواً اس روایت سے ملا دیا ہے۔

بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۱۸ کے مطابق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

قریش ولاة هذا الأمر فبر الناس تبع لبرهم وفاجرهم تبع لفاجرهم.

”قریش اس معاملے کے نگران ہیں۔ (بنی اسماعیل کے) لوگوں میں سے نیک ان کے نیکوکاروں کے پیرو ہیں اور ان کے نافرمان ان کے نافرمانوں کے پیرو تھے۔“

دوسری روایت:

۷۔ یہ روایت بخاری، رقم ۳۳۱۰ ہے۔ بعض اختلافات کے ساتھ یہ درج ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:

بخاری، رقم ۶۷۲۱۔ مسلم، رقم ۱۸۲۰۔ احمد بن حنبل، رقم ۴۸۳۲، ۵۶۷۷، ۶۱۲۱۔ ابن حبان، رقم ۶۲۶۶، ۶۶۵۵۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

بیہقی، رقم ۵۰۷۹، ۱۶۳۱۰۔ ابو یعلیٰ، رقم ۵۵۸۹۔ ابن ابی شیبہ، رقم ۳۲۳۹۱۔

۸۔ بعض روایات مثلاً مسلم، رقم ۱۸۲۰ میں 'ما بقی منهم اثنان' (یہاں تک کہ ان کے صرف دو لوگ ہی باقی ہوں) کے بجائے 'ما بقي من الناس اثنان' (یہاں تک کہ اگر دو لوگ ہی باقی ہوں) کے الفاظ، جبکہ احمد بن حنبل، رقم ۶۱۲۱ میں 'ما بقي في الناس اثنان' (یہاں تک کہ لوگوں میں ان کے دو ہی باقی ہوں) کے الفاظ اور بیہقی، رقم ۱۶۳۱۰ میں 'ما كان في الناس اثنين' (جب تک لوگوں میں ان کے دو بھی باقی ہوں) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

تیسری روایت:

۹۔ یہ روایت احمد بن حنبل، رقم ۱۹۸۱۸ ہے۔ بعض اختلافات کے ساتھ یہ درج ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:

احمد بن حنبل، رقم ۷۶۴۰، ۱۲۳۲۹، ۱۲۹۲۳، ۱۷۸۴۱، ۱۹۵۵۹، ۱۹۷۹۲، ۱۹۷۹۷۔ ترمذی، رقم ۲۲۲۷۔ ابن حبان، رقم ۴۵۸۱، ۴۵۸۴۔ بیہقی، رقم ۵۰۸۱، ۱۶۳۱۷، ۱۶۳۱۸، ۱۶۳۱۹، ۱۶۳۲۰، ۱۶۳۲۱، ۱۶۳۲۲، ۱۶۳۲۳۔ ابو یعلیٰ، رقم ۵۶۴، ۳۶۴۴، ۳۶۴۵، ۴۰۳۲، ۴۰۳۳۔ سنن الکبریٰ، رقم ۵۹۴۲۔ عبدالرزاق، رقم ۱۹۹۰۲۔ ابن ابی شیبہ، رقم ۳۲۳۸۸، ۳۲۳۸۹، ۳۲۳۹۰، ۳۲۳۹۷، ۳۷۷۱۹۔

۱۰۔ بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۱۹۵۵۹ میں 'الأمراء من قريش' (حکمران قریش میں سے ہوں گے) کی تکرار کے بجائے 'إن هذا الأمر في قريش' (یہ معاملہ قریش میں رہے گا) کے الفاظ، جبکہ بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۱۹۷۹۲ میں 'الأئمة من قريش' (حکمران قریش میں سے ہوں گے) کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔

۱۱۔ بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۷۶۴۰ میں 'لي عليهم حق ولهم عليكم حق' (میرا ان پر حق ہے اور ان کا تمھارے اوپر حق ہے) کے بجائے 'إن لي على قريش حقا وإن لقريش عليكم حقا' (میرا قریش پر حق ہے اور قریش کا تمھارے اوپر حق ہے) کے الفاظ، بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۱۲۳۲۹ میں 'إن لهم عليكم حقا ولكم عليهم حقا مثل ذلك' (ان کا تمھارے اوپر حق ہے اور اسی طرح تمھارا ان پر حق ہے) کے الفاظ، بعض روایات مثلاً بیہقی، رقم ۱۶۳۱۸ میں 'ولي عليكم حق عظيم ولهم' (میرا تمھارے اوپر ایک بڑا حق ہے اور اسی طرح ان کا بھی) کے الفاظ، بعض روایات مثلاً بیہقی، رقم ۱۶۳۲۱ میں 'ولي عليكم حق ولهم عليكم حق' (میرا تم پر حق ہے اور ان کا بھی تمھارے اوپر حق ہے) کے الفاظ، بعض روایات مثلاً بیہقی، رقم ۱۶۳۲۲ میں 'ولي عليهم حق ولكم عليهم حق' (میرا ان پر حق ہے اور تمھارا بھی ان پر حق ہے) کے الفاظ،

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

جبکہ بعض روایات مثلاً ابویعلیٰ، رقم ۴۰۳۳ میں 'لی علیکم حق ولهم علیکم مثل ذلك' (میرا تم پر حق ہے اور اسی طرح ان کا تمھارے اوپر حق ہے) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

۱۲۔ بعض روایات مثلاً ابویعلیٰ، رقم ۵۶۴ میں 'ما فعلوا ثلاثا' (جب تک وہ تین کام کرتے رہیں) کے بجائے 'ما أقاموا بثلاث' (جب تک وہ تین چیزوں پر عمل پیرا رہیں) کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔

۱۳۔ بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۷۶۴۰ میں 'وعاهدوا فوفوا' (جب وہ عہد کریں تو اسے پورا کریں) کے بجائے 'وائتمنوا فأدوا' (جب انھیں امانت سونپی جائے تو اسے لوٹائیں) کے الفاظ، جبکہ بعض روایات مثلاً بیہقی، رقم ۱۶۳۲۲ میں 'وأقسطوا إذا أقسموا' (جب وہ تقسیم کریں تو انصاف کریں) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۱۹۵۵۹ کے مطابق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إن هذا الأمر فی قریش ما داموا. إذا استرحموا رحموا وإذا حکموا عدلوا وإذا قسموا أقسطوا فمن لم يفعل ذلك منهم فعليه لعنة الله والملائكة والناس أجمعين، لا يقبل منه صرف ولا عدل.	''جب تک قریش موجود ہیں (حکمرانی کا) یہ معاملہ انھی میں رہے گا۔ جب ان سے رحم طلب کیا جاتا ہے تو وہ رحم کرتے ہیں، جب وہ فیصلہ کرتے ہیں تو عدل کرتے ہیں اور جب وہ تقسیم کرتے ہیں تو انصاف سے کام لیتے ہیں۔ ان میں سے جو ایسا نہ کرے گا تو اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی، اس سے نہ کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ کوئی فدیہ۔''

بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۱۹۷۹۲ میں 'وإذا قسموا أقسطوا' (جب وہ تقسیم کریں تو انصاف کریں) کے بجائے 'وإذا عاهدوا وفوا' (جب وہ عہد کریں تو اسے پورا کریں) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

بعض روایات مثلاً ترمذی، رقم ۲۲۲۷ کے مطابق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

قریش ولاة الناس فی الخیر والشر إلی یوم القیامة.	''خیر ہو یا شر، قریش قیامت تک ان لوگوں کے نگران ہیں۔''

معلوم یہی ہوتا ہے کہ راوی نے اس روایت کو پہلی روایت کے مضمون سے ملا دیا ہے جس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کا مدعا بالکل تبدیل ہو کے رہ گیا ہے۔ مزید برآں یہ بھی محسوس ہوتا ہے کہ اس روایت میں 'إلی یوم القیامة'

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

(قیامت کے دن تک) کے الفاظ کا اضافہ راوی سے سہواً ہو گیا ہے۔

چوتھی روایت:

۱۴۔ یہ روایت بخاری، رقم ۶۷۲۰ ہے۔ بعض اختلافات کے ساتھ یہ درج ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:

بخاری، رقم ۳۳۰۹۔ احمد بن حنبل، رقم ۱۶۸۹۸۔ بیہقی، رقم ۱۶۳۱۱۔ سنن الکبریٰ، رقم ۸۷۵۰۔ دارمی، رقم ۲۵۲۱۔

۱۵۔ بعض روایات مثلاً بخاری، رقم ۳۳۰۹ میں 'فی النار' (آگ میں) کے الفاظ روایت نہیں ہوئے۔

۱۶۔ عبدالرزاق، رقم ۱۹۸۹۷ کے مطابق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ الفاظ قریش کے حق میں ایک دعا مانگتے ہوئے ارشاد فرمائے۔

پانچویں روایت:

۱۷۔ یہ روایت ابن ابی شیبہ، رقم ۳۲۳۸۳ ہے۔ بعض اختلافات کے ساتھ یہ درج ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:

احمد بن حنبل، رقم ۱۹۰۱۵۔ عبدالرزاق، رقم ۱۹۸۹۷، ۱۹۹۰۵۔

۱۸۔ عبدالرزاق، رقم ۱۹۸۹۷ میں 'فمن بغی لها العواثر' (جو کوئی ان کی ہلاکت چاہے گا) کے بجائے 'فمن أرادها أو بغاها العواثر' (جو کوئی ان کی ہلاکت چاہے گا یا اس کی کوشش کرے گا) کے الفاظ، جبکہ ابن ابی شیبہ، رقم ۳۲۳۸۳ میں 'فمن بغی لهم العواثر' (جو ان کی ہلاکت چاہے گا) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

۱۹۔ عبدالرزاق، رقم ۱۹۸۹۷ میں 'أكبه الله' (اللہ اسے الٹا گرا دے گا) کے بجائے ان کے ہم معنی الفاظ 'كبه الله' نقل ہوئے ہیں۔

۲۰۔ عبدالرزاق، رقم ۱۹۸۹۷ میں 'لوجهه' (اس کے منہ پر) کے بجائے 'لمنخره' (اس کے نتھنوں پر) کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

عبدالرزاق، رقم ۱۹۹۰۵ کے مطابق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من يهن قريشا يهنه الله. ''جو قریش کی توہین کرے، اللہ اس کی توہین کرے گا۔''

تخریج: محمد اسلم نجمی

کوکب شہزاد

ترجمہ و ترتیب: اظہار احمد

---

www.al-mawrid.org www.javedahmadghamidi.com